(صرف دفتری استعمال کے لئے)

آزاد جموں و کشمیر الیکشن کمیشن

پریذائیڈنگ آفیسرز کی راہنمائی کے لئے

کتابچہ

آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی (الیکشنز) آرڈیننس 1970ء اور اس کے تحت
مرتب کردہ قواعد کی رو سے پریذائیڈنگ آفیسرز کے فرائض اور کارکردگی

جاری کردہ

آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن

2016ء

آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن

بلاک نمبر 6 (گراؤنڈ فلور) نیوسیکرٹریٹ کمپلیکس چھتر مظفرآباد

آزادجموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی (الیکشنز) آرڈیننس 1970ء اوراس کے تحت مرتب کردہ قواعد کی روشنی میں پریذائیڈنگ آفیسرز کے امور وفرائض سے متعلقہ ہدایات۔

باب اوّل

تعارف

۱۔ آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی (الیکشنز) آرڈیننس 1970ء کی دفعہ 25 کی رو سے آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی (ازیں بعد موسومہ اسمبلی) کے لئے خفیہ رائے دہی کے ذریعے انتخابات کرائے جاتے ہیں اوراس مقصد کے لئے بالخصوص ان حفاظتی اقدامات اور طریق ہائے کار پر روشنی ڈالنا ہے جواختیار کئے جانے ضروری ہیں۔

۲۔ اگرچہ آرڈیننس کے تحت یہ ریٹرننگ آفیسر کا فرض ہے کہ وہ ہرقسم کے تمام اقدامات کرے اور جملہ پولنگ میٹریل فراہم کرے۔پھر بھی یہ پریذائیڈنگ آفیسر کا فرض اولین ہے کہ وہ آرڈیننس اور آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی (الیکشنز) رولز 1970ء بعد ازیں موسومہ "رولز" کی روشنی میں اور ریٹرننگ آفیسر کی براہ راست نگرانی میں خفیہ بیلٹ کے ذریعے پولنگ کرائے۔

۳۔ اسمبلی کے انتخابات کے لئے جہاں کہیں بھی کسی ایک حلقہ میں ایک سے زائد امیدوار ہوں تو قوانین کے تحت یہ لازم ہو جاتا ہے کہ اس حلقہ میں ہر پولنگ اسٹیشن کے لئے ایک پریذائیڈنگ آفیسر اور ضرورت کے مطابق ایک یا زائد پولنگ آفیسرز اور پولنگ اسسٹنٹ تعینات کئے جائیں۔اس کے برعکس اگر کسی حلقہ میں صرف ایک ہی امیدوار ہو تو نہ کسی پولنگ اسٹیشن کے قائم کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی پولنگ سٹاف تعینات ہو سکتا ہے۔بلکہ وہ بلا مقابلہ منتخب تصور ہوگا۔

پریذائیڈنگ آفیسر اور پولنگ سٹاف کی تعیناتی حلقہ کے ریٹرننگ آفیسر نے چیف الیکشن کمشنر (ازیں بعد موسومہ کمشنر) کی پیشگی منظوری حاصل کرنے کے بعد کرنی ہے۔

باب دوم

ابتدائی انتظامات

۴۔ پریذائیڈنگ آفیسر نے اپنی تعیناتی پر بلا تاخیر حلقہ کے ریٹرننگ آفیسر سے یہ یقین کرنا ہوگا کہ اس کے پولنگ اسٹیشن کے ووٹرز اور بوتھ کی تعداد کیا ہے اور اس کے ساتھ کون کون سا علاقہ شامل ہے۔ پریذائیڈنگ آفیسر اپنے اسٹیشن کے لئے متعینہ سٹاف کو طلب کر کے پولنگ انتظامات بشمول ایسے فرنیچر کی فراہمی جو پولنگ اسٹیشن کے لئے ضروری ہو کو منظم کرے گا اور یقین کرے گا کہ اگر پولنگ اسٹیشن کے ایک سے زائد بوتھ ہیں تو عمارت اس کی کفیل ہے۔

ہر پولنگ بوتھ کے لئے اتنی جگہ ہونی چاہیے جہاں پولنگ سٹاف ، پولنگ ایجنٹ اور ووٹر کے بیلٹ پیپر پر نشان لگانے کے لئے پردہ کی ہوئی جگہ کا خاطر خواہ انتظام ہو سکے۔

۵۔ ایک یا ایک سے زائد بوتھ کے پولنگ اسٹیشن کا ممکنہ نقشہ "APPENDIX-A" میں دیا گیا ہے جو صرف نمونہ کے طور پر ہے۔ ہر پولنگ اسٹیشن کے لئے موجودہ جگہ کو مدنظر رکھتے ہوئے بوتھ کے فی الحقیقت قائم کرنے میں ردوبدل ہوسکتا ہے لیکن بوتھ کی تعداد وہی رہے گی جو ریٹرننگ آفیسر نے مقرر کی ہے۔

۶۔ بڑے قصبہ جات اور شہروں میں بالعموم مرد اور مستورات کے لئے علیحدہ علیحدہ پولنگ اسٹیشن ہوں گے۔ چھوٹے قصبوں اور دیہات میں مرد و مستورات کے لئے مشترکہ پولنگ اسٹیشن قائم ہو سکتے ہیں لیکن ہر دو اصناف کے ووٹرز کے لئے علیحدہ علیحدہ بوتھ ہوں گے۔

۷۔ ریٹرننگ آفیسر پولنگ میٹریل کے ہمراہ پریذائیڈنگ آفیسر کو انتخابی فہرست کی دو مصدقہ کاپیاں فراہم کرے گا اور ان ارسال کردہ فہرستہا میں ایسے ووٹرز کے نام نشان زدہ کر کے ان کے سامنے اپنے دستخطوں سے .P.B کے الفاظ لکھے گا۔ جنہیں اس نے پوسٹل بیلٹ پیپر جاری کیا ہو گا تا کہ پولنگ اسٹیشن پر ایسے ووٹر کا دوبارہ یا جعلسازی سے ووٹ نہ ڈالا جا سکے۔

۸۔ پریذائیڈنگ آفیسر اس امر کا یقین کرنے کے لئے انتخابی فہرست کی پڑتال کرے گا کہ جس پولنگ اسٹیشن کا وہ پریذائیڈنگ آفیسر ہے اس سے منسلکہ علاقہ کے تمام ووٹرز کی فہرست اسے موصول ہو گئی ہے اور اس کے برعکس اسے کوئی ایسی فہرست موصول نہیں ہوئی جو کسی دوسرے پولنگ اسٹیشن کے علاقہ کی ہو۔ اگر کوئی تفاوت پائی جائے تو پریذائیڈنگ آفیسر ایسی تفاوت کو دور کرنے اور ریٹرننگ آفیسر سے انتخابی فہرست کی صحیح کاپی حاصل کرنے کے لئے فوری اقدامات کرے گا۔

۹۔ ریٹرننگ آفیسر پولنگ کے دن سے پہلے مطلوبہ تعداد میں بیلٹ بکس اور ایک سربمہر تھیلا جس میں پولنگ میٹریل ہوگا فراہم کرے گا۔

۱۰۔ بیلٹ بکس کو مقفل کرنے کا تکنیکی طریقہ ہے جس سے متعلق ہدایات پریذائیڈنگ آفیسر کو دے کر پولنگ میٹریل کے ہمراہ ارسال کر دی جائیں گی۔ ریٹرننگ آفیسر یہ یقین کرلیں کہ ہر پریذائیڈنگ آفیسر بیلٹ بکس کے بند کرنے اور کھولنے کی اس تکنیک سے بخوبی آگاہ ہے۔

۱۱۔ پریذائیڈنگ آفیسر اور اس کا عملہ پولنگ کی تاریخ سے کم از کم ایک یوم قبل اپنے پولنگ اسٹیشن پر پہنچے گا اور جملہ انتظامات، بوتھ کے قائم کرنے اور بیلٹ پیپر پر نشان لگانے کے لئے پردہ کی ہوئی جگہ کا جائزہ لے گا۔ اگر وہ جملہ انتظامات کے مکمل ہونے پر مختصری ریہرسل کرلیں تو یہ انتخابات کے باقاعدہ انجام دینے میں بڑا معاون ثابت ہو گا۔

۱۲۔ پریذائیڈنگ آفیسر یہ یقین کرے گا کہ امیدواران کے نام اور انتخابی نشان کا چارٹ پولنگ اسٹیشن پر نمایاں جگہ آویزاں کیا گیا ہے۔

باب سوم

پولنگ

۱۳۔ پولنگ کا وقت صبح آٹھ بجے سے شروع ہو کر شام پانچ بجے تک نو گھنٹے سے کم نہیں ہو گا۔ البتہ پولنگ کے عملہ کو باری باری نماز اور دوپہر کے کھانے کے لئے آدھے گھنٹے کا وقفہ اس طرح ملے گا کہ پولنگ نہ رُکے۔

۱۴۔ پریذائیڈنگ آفیسر اور اس کا عملہ پولنگ شروع ہونے سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے پولنگ اسٹیشن پر پہنچ جائے گا۔ پریذائیڈنگ آفیسر ارد گرد کا جائزہ لے کر اطمینان کرے گا کہ سیکورٹی کے نقطۂ نظر سے انتظامات تسلی بخش ہیں اور پولنگ اسٹیشن کے اندر انتظامات میں ایسا ردو بدل کرے گا جو ضروری معلوم ہو۔

۱۵۔ پریذائیڈنگ آفیسر پولنگ اسٹیشن پر امن وامان قائم رکھنے کا ذمہ دار ہو گا اور اس مقصد کے لئے پولنگ اسٹیشن پر اس کی مدد کے لئے پولیس یا کسی فوجی عملہ کی تعیناتی حکومت کی جانب سے کی جائے گی۔

۱۶۔ پریذائیڈنگ آفیسر کو ایسے شخص کو باہر نکالے جانے کا حکم دینے کے اختیارات ہوں گے جو پولنگ اسٹیشن پر غیر مناسب رویہ اختیار کرتا ہے یا بدسلوکی کرتا ہے یا کسی قانون کے تحت دیئے گئے حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ البتہ ایسے شخص کو اس کارکردگی کے نتیجہ میں اس یا کسی دوسرے پولنگ اسٹیشن پر (جس کا اسے استحقاق ہے) ووٹ ڈالنے کے حق سے محروم نہیں کیا جائے گا۔ کسی کو باہر نکالنے کے احکام کی تعمیل قانون نافذ کرنے والی ایجنسی کا کوئی ممبر یا ایسا شخص جو اس کا مختار ہے پریذائیڈنگ آفیسر کے تحریری حکم پر کرے گا۔

۱۷۔ پریذائیڈنگ آفیسر پولنگ اسٹیشن میں ووٹرز کے منظم طور پر داخل ہونے اور باہر نکلنے کا باقاعدہ انتظام کرے گا اور یہ کہ امیدواران، ان کے الیکشن اور پولنگ ایجنٹ (اگر کوئی پولنگ کے سلسلہ میں حاضر ہیں) تو انہیں پولنگ اسٹیشن میں داخل ہونے کی اجازت دے گا۔

۱۸۔ پولنگ شروع ہونے سے قبل امیدوار یا اس کا الیکشن ایجنٹ پریذائیڈنگ آفیسر کو تحریری طور پر پولنگ ایجنٹس کی تعیناتی سے متعلق آگاہ کرے گا جو ایک بوتھ والے پولنگ اسٹیشن کے لئے دو سے زائد نہیں ہو سکتے اور ایک سے زائد بوتھ والے پولنگ اسٹیشن کے لئے چار سے زائد نہیں ہو سکتے۔ کسی پولنگ ایجنٹ کی تعیناتی کسی بھی وقت پولنگ کے دوران منسوخ ہو سکتی ہے اور نئی تعیناتی متذکرہ طریقہ کے تحت ہوگی۔

۱۹۔ پولنگ کو بطریق احسن انجام دینے کے لئے الیکشن ایجنٹ اور پولنگ ایجنٹ پولنگ کو آزادی سے ملاحظہ کرنے کے مجاز ہوں گے اور وہ اہل ووٹر کی باقاعدہ شناخت میں پریذائیڈنگ آفیسر کی معاونت کریں گے۔

پولنگ کی معطلی

۲۰۔ کسی ایسی وجہ سے جو پریذائیڈنگ آفیسر کے کنٹرول سے باہر ہو یا اگر پولنگ میں ایسی رخنہ اندازی کی جائے کہ پولنگ کے مقرر کردہ بقایا اوقات میں اسے جاری نہ رکھا جا سکے یا جب کوئی بیلٹ بکس غیر قانونی طریقہ سے پریذائیڈنگ آفیسر کی تحویل سے لے لیا جائے یا اسے تباہ کر دیا جائے یا گم کر دیا جائے یا اس حد تک نقصان پہنچایا جائے یا اس میں مداخلت کی جائے کہ اس پولنگ اسٹیشن پر پولنگ کے نتائج اخذ نہ کئے جا سکیں تو پریذائیڈنگ آفیسر پولنگ منسوخ کر دے گا اور کارروائی سے ریٹرننگ آفیسر کو مطلع کرے گا۔ ریٹرننگ آفیسر فوری طور پر اس کی رپورٹ چیف الیکشن کمشنر کو دے گا جو ایسے پولنگ اسٹیشن پر از سرِ نو پولنگ کرانے کی ہدایات دے گا۔ چیف الیکشن کمشنر ایسے پولنگ اسٹیشن پر از سرِ نو پولنگ کے احکام نہ دینے کا مجاز ہے، اگر اسے یقین ہو جائے کہ اس حلقہ میں دیگر پولنگ اسٹیشنوں پر جہاں پولنگ ہو چکی ہے فیصلہ کن نتائج مرتب ہو گئے ہیں۔
جہاں چیف الیکشن کمشنر نے از سرِ نو پولنگ کے احکام دیئے ہیں وہاں ریٹرننگ آفیسر چیف الیکشن کمشنر کی منظوری سے پولنگ کا دن، جگہ اور اوقات مقرر کرے گا جس کا مناسب نوٹس پبلک کو دیا جائے گا۔ ایسے از سرِ نو پولنگ میں تمام ووٹرز ووٹ ڈالنے کے اسی طرح مستحق ہوں گے گویا کہ قبل ازیں معطل کردہ پولنگ نہیں ہوئی اور آرڈیننس و رولز کماحقہٗ نافذ ہوں گے۔

وفات امیدوار

۲۱۔ اگر پریذائیڈنگ آفیسر کو معتبر اطلاع ملے کہ پولنگ کے دن یا اس سے قبل کوئی امیدوار فوت ہو گیا ہے تو وہ ریٹرننگ آفیسر کو فوری طور پر مطلع کرے گا جو پبلک نوٹس کے ذریعہ الیکشن سے متعلقہ کارروائی روک سکتا ہے اور اپنے صادر کردہ احکام سے پریذائیڈنگ آفیسر کو بھی مطلع کرے گا۔ پریذائیڈنگ آفیسر امیدوار کی وفات کی اطلاع پر یا محض کسی افواہ پر پولنگ ازخود معطل نہیں کرے گا۔

آغاز پولنگ

۲۲۔ پولنگ کے آغاز سے عین قبل پریذائیڈنگ آفیسر:۔

(الف) یہ یقین کرے گا کہ ہر ایک بیلٹ بکس جو استعمال ہونا ہے خالی ہے اور وہ اسے امیدواران اور ان کے الیکشن ایجنٹ اور پولنگ ایجنٹ جو بھی وہاں موجود ہوں کو دکھائے گا اور اس کے متعلق ان کے دستخط شدہ بیانات ریکارڈ کرے گا۔

(ب) درج بالا طریقہ پر بکس دکھانے کے بعد اسے بند کر کے چاروں اطراف سے سکیورٹی سیل لگائے گا اور سیلوں پر الیکشن کمیشن کا مونوگرام اور سیل پولنگ ایجنٹ اور مبصرین سے نوٹ کروائے گا اور ڈھکن کے اوپر چٹخنی (Latch) گھما کر بیلٹ بکس کی درز کھولیں اور سیل نمبر نوٹ کروائے گا۔

(ج) بیلٹ بکس اس طرح رکھے گا کہ ووٹرز کی اس تک آسانی سے رسائی ہو اور وہ نہ صرف اس کی اپنی بلکہ پولنگ سٹاف کی نظر میں بھی رہے بلکہ حاضر امیدواران یا ان کے الیکشن یا پولنگ ایجنٹ کی نظر کے بھی سامنے ہو۔

۲۳۔ اگر پولنگ کے دوران زیر استعمال بیلٹ بکس اپنی استعداد تک اس طرح بھر جائے کہ بیلٹ پیپر ڈالنے کے لیے مزید استعمال نہ ہو سکے تو پریذائیڈنگ آفیسر بیلٹ بکس کی چٹخنیاں گھما کر درز بند کر دیں اور دونوں چٹخنیوں کے اندر سے ایک اور سیل گزاریں۔ پانچویں سیل پر نمبر اور الیکشن کمیشن کا مونوگرام پولنگ ایجنٹوں اور مبصرین وغیرہ کو دکھائیں اور اُن سے سیل نمبر نوٹ کر لینے کا کہیں، لیکن اسے میز سے نہیں ہٹائے گا تا کہ وہ اس کی اور پولنگ ایجنٹ (اگر کوئی ہے) کی نظر میں رہے اور دوسرا بکس متذکرہ بالا تقاضے پورے کرنے کے بعد استعمال کرے گا۔

ووٹ ڈالنے کا طریقہ

۲۴۔ ووٹ ڈالنے کا طریقہ آرڈیننس کی دفعات 30 تا 34 اور رولز کے قاعدہ 16 تا 20 میں درج ہے جس کا پریذائیڈنگ اور پولنگ آفیسر غور سے مطالعہ کر لیں۔

۲۵۔ جب ایک ووٹر ووٹ ڈالنے کے لیے پولنگ اسٹیشن پر حاضر ہوتا ہے تو پریذائیڈنگ آفیسر/پولنگ آفیسر ووٹر کی شناخت کے متعلق اپنا یقین کر لینے کے بعد اسے ایک بیلٹ پیپر جاری کرے گا اور اس مقصد کیلئے درج ذیل شناختی دستاویزات میں سے کوئی ایک دستاویز ملاحظہ کیلئے طلب کرے گا اور شناختی دستاویز کا نمبر/حوالہ کاؤنٹر فائل میں درج کرے گا۔

(الف) NADRA کی جانب سے جاری کردہ اصل قومی شناختی کارڈ۔ واضح رہے کہ NADRA کی طرف سے جاری کردہ شناختی کارڈ اگر زائد المیعاد بھی ہو تو وہ بھی ووٹ ڈالنے کیلئے قابل قبول ہوگا۔

(ب) آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر کی جانب سے مہاجرین 90-1989ء کیلئے جاری شدہ تصویر کا حامل اصل شناختی کارڈ۔

۲۶۔ انتخابی فہرست میں ایک ووٹر سے متعلقہ کوئی بھی کتابت یا طباعتی غلطی کا اندراج جسے پریذائیڈنگ آفیسر معمولی نوعیت کا خیال کرتا ہے نظر انداز کر دے گا۔ بشرطیکہ ایسے شخص کی شناخت یقینی طور پر تسلیم ہو جائے کہ یہ وہی ووٹر ہے جس کا نام فہرست میں درج ہے البتہ پریذائیڈنگ آفیسر اس کا مجاز نہیں کہ وہ انتخابی فہرست میں مندرجہ کسی اندراج کی صحت پر خود اعتراض کرے یا کسی کو اعتراض کرنے کی اجازت دے۔

۲۷۔ (i) کسی ووٹر کو بیلٹ پیپر جاری کرنے سے پہلے پریذائیڈنگ آفیسر:۔

(الف) ووٹر کا نام اور فہرست میں اس کا نمبر شمار پکار کر اس فہرست سے ووٹر کے نام اور نمبر شمار کی تصدیق کرلے گا جو اس کے پاس ہے۔

(ب) اس کے نام اور نمبر شمار فہرست میں درج شناختی کارڈ نمبر پر نشان لگائے گا جو اس کا ثبوت ہوگا کہ اسے بیلٹ پیپر جاری کر دیا گیا ہے۔

(ج) ووٹر کے ہاتھ کے انگوٹھے پر انمٹ سیاہی سے نشان لگائے گا۔ انمٹ سیاہی کے استعمال سے متعلقہ ہدایات (APPENDIX-C) میں درج ہیں۔

(د) بیلٹ پیپر کے کاؤنٹر فائل پر ووٹر کا انتخابی فہرست میں نمبر شمار، حلقے کا نام اور قومی شناختی کارڈ نمبر لکھنے کے ساتھ اس کے انگوٹھے کا نشان لگوائے گا اور کاؤنٹر فائل پر سرکاری مہر لگا کر دستخط کرے گا۔

(ر) بیلٹ پیپر کی پشت پر سرکاری مہر لگا کر اس پر اپنے دستخط کرے گا۔ اگر کسی پولنگ اسٹیشن پر جاری کیے گئے بیلٹ پیپر پر جان بوجھ کر دستخط نہ کیے ہوں یا مطلوبہ مہر نہ لگائی ہو تو ایسے پریذائیڈنگ آفیسر اور ریٹرننگ آفیسر کے خلاف تحت قواعد تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(ii) اس کے بعد پریذائیڈنگ آفیسر بیلٹ پیپر پر نشان لگانے کے لیے (سولہ خانوں والی) ربڑ کی مہر سیاہی لگا کر ووٹر کو دے گا اور اسے یہ بھی بتائے گا کہ اس نے کیسے پہلے عمودی اور پھر افقی طور پر اسے تہ کرنا ہے تاکہ مہر کا نشان اندر چھپ جائے۔

۲۸۔ پریذائیڈنگ آفیسر کسی ایسے ووٹر کو بیلٹ پیپر جاری نہیں کرے گا جو انگوٹھے پر سیاہی کا نشان نہ لگوانا چاہے یا اس کے انگوٹھے پر ایسا نشان پہلے سے موجود ہو یا NADRA کی جانب سے جاری کردہ قومی شناختی کارڈ یا ایسی دستاویزات جس کا ذکر پیرا 25 میں کیا گیا ہے پیش نہ کرے تو ایسی صورت میں پریذائیڈنگ آفیسر ایسے شخص کے خلاف مناسب قانونی کارروائی کر سکتا ہے۔ اگر کسی شخص کے دونوں ہاتھ نہ ہوں تو سیاہی کا نشان اس کے جسم کے ایسے حصے پر لگایا جائے گا جو نمایاں ہو۔ اگر پریذائیڈنگ آفیسر عورت نہ ہو تو مستورات کی صورت میں سیاہی کا نشان سٹاف میں موجود عورت لگائے گی اور اگر سٹاف میں عورت موجود نہ ہو تو یہ نشان سٹاف کا معمر ممبر لگائے گا جو مستورات ووٹرز کے احساسات کا خصوصاً خیال رکھے گا۔

۲۹۔ انمٹ سیاہی کو بڑی حفاظت سے لگانا ہوگا تاکہ یہ ضائع نہ ہو۔ اس میں کچھ کیمیاوی اجزاء ہیں جو اگر ڈھکنا کھلا رکھا جائے تو اُڑ جاتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے پولنگ اسٹیشن پر انمٹ سیاہی ضائع ہو جائے یا ضرورت سے کم ہو اور اس کی کو پورا کرنے کے ذرائع نہ ہوں تو بیلٹ پیپر کے کاؤنٹر فائل پر انک پیڈ سے ووٹر کے انگوٹھے کا نشان لگانے کی اجازت ہوگی۔

۳۰۔ یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ بیلٹ پیپر کی پشت پر پریذائیڈنگ آفیسر کا سرکاری مہر لگانا اور دستخط کرنا ایک قانونی تقاضا ہے۔ اس سلسلے میں کوئی بھی غلطی ایسے بیلٹ پیپر کو ناکارہ کر دے گی اور گنتی سے اسے خارج کر دیا جائے گا باوجود یہ کہ ووٹر کا اس میں کوئی قصور نہیں ہے۔

بیلٹ پیپر پر نشان لگانے کا طریقہ

۳۱ ۔ جونہی ووٹر بیلٹ پیپر وصول کرتا ہے اسے (سولہ خانوں والی) ایک ربڑ کی مہر بھی دی جائے گی جس سے بیلٹ پیپر پر نشان لگانا ہوگا۔ وہ فوراً پردہ کی ہوئی جگہ پر جائے گا اور جس امیدوار کو وہ ووٹ دینا چاہتا ہے اس کے نام اور انتخابی نشان کے سامنے والی جگہ پر اس ربڑ کی مہر سے بیلٹ پیپر پر نشان لگائے گا۔ تب وہ پہلے عمودی اور پھر افقی طور پر بیلٹ پیپر کو اس طرح تہ کرے گا کہ اس کا لگایا ہوا نشان چھپ جائے۔ اس طرح بیلٹ پیپر تہ کرنے کے بعد وہ پردہ کی ہوئی جگہ سے باہر آ کر ربڑ کی مہر پریذائیڈنگ آفیسر/پولنگ آفیسر کو واپس کرے گا اور بیلٹ بکس میں نشان زدہ بیلٹ پیپر ڈال کر بلا کسی تاخیر کے باہر چلا جائے گا۔

۳۲ ۔ بیلٹ پیپر اس طرح تہ کیا جائے کہ پریذائیڈنگ آفیسر کی بیلٹ پیپر کی پشت پر لگائی ہوئی مہر دکھائی دے۔ اس سے یقین ہو جائے گا کہ جو بیلٹ پیپر بکس میں ڈالا جا رہا ہے وہ وہی ہے جو پریذائیڈنگ آفیسر نے جاری کیا تھا۔

ایک معذور کا ووٹ ڈالنا

۳۳۔ اگر ایک ووٹر کسی ایسی جسمانی معذوری کا شکار ہے کہ وہ خود بیلٹ پیپر پر نشان نہیں لگا سکتا تو پریذائیڈنگ آفیسر اسے اپنے ہمراہ اپنی مرضی کا ایک مددگار شخص جس کی عمر اکیس سال سے کم نہ ہو پردہ کی ہوئی جگہ کے اندر لے جانے کی اجازت دے گا اور یہ مددگار شخص اس امیدوار کے نام اور انتخابی نشان کے سامنے مہر لگائے گا جسے وہ (معذور) ووٹر ووٹ دینا چاہتا ہے۔

ایک پولنگ اسٹیشن پر ایک شخص صرف ایک معذور ووٹر کے مددگار کا فریضہ ادا کرے گا لیکن یہ کسی طور پر امیدوار یا اس کا الیکشن یا پولنگ ایجنٹ نہیں ہوگا۔ پریذائیڈنگ آفیسر ایسے مددگار پر زور دے گا کہ وہ ووٹر کی مرضی کے امیدوار کے حق میں بیلٹ پیپر پر نشان لگائے اور ووٹر کی پسند والے امیدوار کو ظاہر نہ کرتے ہوئے اس کے راز کو محفوظ رکھے۔

پریذائیڈنگ آفیسر اور پولنگ سٹاف کا کوئی ممبر کسی طور پر کسی معذور ووٹر کے لیے بیلٹ پیپر پر نشان نہیں لگائے گا خواہ ایسا کرنے کے لیے اسے استدعا ہی کیوں نہ کی جائے۔ یہی ایک واحد استثنا ہے۔ جہاں بیلٹ پیپر پر نشان لگانے کے لیے ایک ووٹر کے علاوہ ایک دوسرے شخص کو پردہ کی ہوئی جگہ کے اندر جانے کی اجازت ہے۔

۳۴۔ پریذائیڈنگ آفیسر ایسے معذور ووٹرز جن کیلئے ان کے مددگار اشخاص نے بیلٹ پیپر پر نشان لگائے ہیں کی فہرست مندرجہ ذیل طریقہ پر مرتب کرے گا:۔

انتخابی حلقہ کا نام-------------- نام پولنگ اسٹیشن-----------

ووٹر کا نام	نام موضع	انتخابی فہرست میں ووٹر کا نمبر شمار	مددگار شخص کا نام و پتہ

ٹینڈرڈ بیلٹ پیپر

۳۵۔ اگر ایک شخص اپنے آپ کو بطور ووٹر پیش کر کے بیلٹ پیپر کے لئے استدعا کرتا ہے اور یہ معلوم ہو جائے کہ ایک دوسرا شخص اپنے آپ کو ایسے استدعا کرنے والے شخص کے نام پر پہلے بھی ووٹ ڈال گیا ہے تو پریذائیڈنگ آفیسر ایسے شخص کو بیلٹ پیپر اسی طرح جاری کرے گا جیسے دیگر ووٹرز کو جاری کیا جاتا ہے لیکن اسے ٹینڈرڈ بیلٹ پیپر کہا جائے گا۔

ووٹر کے نشان لگانے کے بعد ٹینڈرڈ بیلٹ پیپر بیلٹ بکس میں نہیں ڈالا جائے گا بلکہ پریذائیڈنگ آفیسر کو دیا جائے گا جو اسے علیحدہ پیکٹ میں رکھے گا جس پر اس امیدوار کا نام ہوگا جس کے حق میں ووٹ پر نشان لگایا گیا ہے۔ ٹینڈرڈ بیلٹ پیپر کے لیے استدعا کرنے والے شخص کا نام اور انتخابی فہرست میں اس کا نمبر شمار رولز سے منسلکہ فارم نمبر XII میں درج کیا جائے گا جس کا نام ٹینڈرڈ ووٹس لسٹ ہوگا۔ پریذائیڈنگ آفیسر ایسے شخص کے دستخط یا انگوٹھے کا نشان اس لسٹ پر لے گا جسے ٹینڈرڈ بیلٹ پیپر جاری کیا گیا ہو۔

۳۶۔ ٹینڈرڈ بیلٹ پیپرز کا شمار ان بیلٹ پیپرز کے ہمراہ نہیں ہوگا جو پولنگ ختم ہونے پر پریذائیڈنگ آفیسر بیلٹ بکس سے نکالے گا اور نہ ہی حتمی گنتی کے وقت پریذائیڈنگ آفیسر اسے شمار میں لائے گا۔

معترضہ ووٹ

(CHALLENGED VOTE)

۳۷۔ اگر کسی موقع پر ایک شخص بیلٹ پیپر کے لیے استدعا کرتا ہے اور ایک امیدوار یا کوئی پولنگ ایجنٹ پریذائیڈنگ آفیسر سے کہتا ہے کہ اس کے پاس یہ تسلیم کرنے کی خاطر خواہ وجوہات ہیں کہ یہ شخص جو بیلٹ پیپر کے لیے استدعا کر رہا ہے اُسی یا کسی دوسرے پولنگ اسٹیشن پر پہلے ہی ووٹ ڈال چکا ہے یا یہ وہ شخص نہیں جس کا نام انتخابی فہرست میں درج ہے اور اس الزام کو وہ قانونی عدالت میں ثابت کرنے کا عہد کرتا ہے اور ساتھ ہی پریذائیڈنگ آفیسر کے پاس دو روپے جمع کراتا ہے تو پریذائیڈنگ آفیسر ایسے شخص کو نتائج سے متنبہ کرنے کے بعد بیلٹ پیپر کی کاؤنٹر فائل پر اس کے انگوٹھے کے نشان لگوا کر اور اگر وہ شخص پڑھا لکھا ہو تو اس کے دستخط بھی لے کر اسے ایک بیلٹ پیپر جاری کر سکتا ہے جسے ''معترضہ بیلٹ پیپر'' کہا جائے گا۔ البتہ اگر پریذائیڈنگ آفیسر کو تسلی ہے کہ بیلٹ پیپر طلب کرنے والا شخص ووٹر نہیں ہے تو ایسے شخص کو بیلٹ پیپر جاری کرنے سے انکار کر دے گا اور وہ اس کے خلاف جعلسازی کی کارروائی کر سکتا ہے۔

جاری کردہ ''معترضہ بیلٹ پیپر'' کو رولز کے فارم نمبر XIII میں درج کیا جائے گا اور پریذائیڈنگ آفیسر ایسے شخص کے انگوٹھے کا نشان اور اگر وہ خواندہ ہے تو اس کے دستخط مطلوبہ کالم میں لے گا۔ پریذائیڈنگ آفیسر کا جاری کردہ ''معترضہ بیلٹ پیپر'' اس کے مستدعی کے نشان لگانے کے باوجود بیلٹ بکس میں نہیں ڈالا جائے گا بلکہ پریذائیڈنگ آفیسر کے حوالہ کیا جائے گا جو اسے ایک لفافہ میں رکھے گا جس کا نام معترضہ بیلٹ پیپر (CHALLENGED BALLOT PAPER) ہوگا۔

خراب شدہ بیلٹ پیپر

(SPOILED BALLOT PAPER)

۳۸۔ اگر ایک ووٹر سے ایک بیلٹ پیپر نادانستہ طور پر خراب ہو جائے تو اسے دوسرا بیلٹ پیپر یہ ثابت کرنے کے بعد جاری ہوگا کہ یہ واقعی نادانستہ طور پر اس قدر خراب ہوگیا ہے کہ اسے جائز بیلٹ پیپر کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ خراب شدہ بیلٹ پیپر پریذائیڈنگ آفیسر کے دستخطوں سے منسوخ کیا جائے گا جو اس کے کاؤنٹر فائل پر بھی اس کی منسوخی کا نوٹ تحریر کر کے دستخط کرے گا۔ خراب شدہ بیلٹ پیپر ایک علیحدہ لفافے میں رکھا جائے گا جس کا نام ''خراب شدہ بیلٹ پیپر'' (SPOILD BALLOT PAPER) ہوگا لیکن نیا جاری کردہ بیلٹ پیپر ووٹر کے نشان لگانے کے بعد بیلٹ بکس میں ڈالا جائے گا۔

اختتام پولنگ

۳۹۔ پولنگ کے مقرر کردہ اوقات کے اختتام کے بعد کسی شخص کو نہ تو بیلٹ پیپر جاری ہوگا اور نہ ہی اسے ووٹ ڈالنے کی اجازت ہوگی سوائے ایسے اشخاص کے جو مقررہ وقت کے اختتام سے قبل پولنگ اسٹیشن کے احاطہ کے اندر موجود تھے جنہوں نے ووٹ نہیں ڈالا اور ووٹ ڈالنے کے منتظر ہیں۔ اگر پولنگ مکمل بھی ہو چکی ہو تو گنتی کیلئے پولنگ کے اختتام کے وقت کا انتظار کیا جائے گا۔

باب چہارم

گنتی

۴۰۔ پولنگ کے اختتام کے فوراً بعد پریذائیڈنگ آفیسر ایسے امیدواران جن کے الیکشن اور پولنگ ایجنٹ جو حاضر ہوں، کی موجودگی میں بیلٹ بکس کھولنے کیلئے سیل ٹیگ توڑے گا۔ سیلیں توڑنے سے قبل پولنگ ایجنٹوں اور پولنگ اسٹیشن پر موجود دیگر افراد کو سیل نمبر دکھا کر ان سے کہیں کہ قبل ازیں (پولنگ سے پہلے اور بعد) نوٹ کئے ہوئے نمبروں کے ساتھ انہیں چیک کریں۔ اس کے بعد بیلٹ پیپرز کی گنتی شروع کرے گا انہیں گنتی دیکھنے کی مناسب سہولتیں حاصل ہوں گی اور پریذائیڈنگ آفیسر اس سے متعلق انہیں ایسی اطلاعات دے گا جو گنتی کی با قاعدگی پر اثر انداز ہوئے بغیر وہ آسانی سے فراہم کر سکتا ہے۔

۴۱۔ پریذائیڈنگ آفیسر مندرجہ ذیل طریقہ پر گنتی کرے گا:۔

(الف) بیلٹ بکس سے نکالے گئے تمام ووٹوں کی گنتی کرنا۔

(ب) ایسے بیلٹ پیپرز کو جو بلا شک و شبہ کسی امیدوار کے حق میں نشان زدہ ہیں ان بیلٹ پیپروں سے علیحدہ کرنا جن پر:۔

(i) سرکاری مہر کا نشان یا پریذائیڈنگ آفیسر کے دستخط نہیں ہیں۔

(ii) سرکاری مہر کے نشان کے علاوہ کوئی دوسرا نشان یا تحریر ہے یا جن کے ساتھ کاغذ کا کوئی ٹکڑا یا کسی قسم کی دیگر شے منسلک کی گئی ہے۔

(iii) مجوزہ مہر کا نشان نہیں ہے جس سے ظاہر ہو کہ ووٹر نے کس امیدوار کو ووٹ دیا ہے یا

(iv) مجوزہ نشان ایسا ہے جو واضح نہیں کہ ووٹر نے کس کے حق میں ووٹ دیا ہے البتہ ایک بیلٹ پیپر اس امیدوار کے حق میں نشان زدہ تصور ہوگا جس کے حصہ میں مجوزہ مہر کا تمام یا نصف سے زائد حصہ واضح طور پر دکھائی دے اور اگر یہ نشان دو حصوں میں برابر تقسیم ہو تو ایسے بیلٹ پیپر کو تصور کیا جائے گا کہ یہ کسی امیدوار کے حق میں نشان زدہ نہیں ہے۔

(ج) ہر امیدوار کے حق میں بلا شک وشبہ نشان زدہ بیلٹ پیپرز کی علیحدہ علیحدہ گنتی اس لحاظ سے کرنا جس لحاظ سے ان کے نام بیلٹ پیپر پر ہیں اور ان کے ووٹوں کو علیحدہ علیحدہ لفافوں میں بند کرنا جن پر اس امیدوار کا نام لکھنا ہوگا جس کے ووٹ اس میں بند کیے گئے ہیں۔

(د) مندرجہ بالا شق ''ب'' کے پیرا (i) تا (iv) میں مندرجہ بیلٹ پیپرز کو گن کر ایک علیحدہ پیکٹ میں رکھنا۔ اس پیکٹ کو کھولنا جس میں ''معترضہ بیلٹ پیپرز'' رکھے گئے ہیں اور ان میں سے جو بلا شک وشبہ ہر امیدوار کے حق میں نشان زدہ ہیں ان کی گنتی کرنا اور ان میں سے ایسے بیلٹ پیپرز کو علیحدہ کرنا جو شق ''ب'' کے پیرا (i) تا (iv) میں مندرجہ کسی علت کا شکار ہیں۔ معترضہ بیلٹ پیپرز کی یوں گنتی کر کے ان سب کو ایک علیحدہ پیکٹ میں رکھنا جس کا نام ''معترضہ بیلٹ پیپرز'' ہوگا۔

(ر) ہر پیکٹ میں یہ سرٹیفکیٹ ڈالنا کہ اس میں کتنے بیلٹ پیپرز ڈالے گئے ہیں اور ایسے سرٹیفکیٹ پر اپنی مہر لگا کر دستخط کرنا۔

(ز) ان تمام پیکٹس کو ایک بڑے پیکٹ میں اس سرٹیفکیٹ کے ساتھ ڈالنا کہ اس میں ڈالے گئے پیکٹس کی تعداد کیا ہے؟

۴۲۔ پریذائیڈنگ آفیسر ازخود اگر وہ ایسا ضروری خیال کرتا ہے یا کسی امیدوار یا اس کے الیکشن ایجنٹ کی استدعا پر بشرطیکہ پریذائیڈنگ آفیسر کی رائے میں ایسی استدعا مناسب ہے اور وہ غیر معقول نہیں تو وہ ووٹوں کی دوبارہ گنتی کرسکتا ہے۔

۴۳۔ یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ پریذائیڈنگ آفیسر ایسے ووٹوں کی جو واضح طور پر نشان زدہ نہ ہونے کی وجہ سے گنتی نہیں کیے گئے ہیں، کو ناجائز (Invalid) قرار دیئے بغیر صرف علیحدہ رکھے گا۔ ایک امیدوار یا اس کے ایجنٹ کو اجازت ہوگی کہ وہ غیر واضح طور پر لگائے گئے نشان کو دیکھے جس کی وجہ سے پریذائیڈنگ آفیسر نے اسے گنتی سے علیحدہ کردیا ہے۔

۴۴۔ اگر ایک بیلٹ پیپر پر کسی ووٹر نے ایک ہی امیدوار کے نام اور انتخابی نشان کے سامنے والی جگہ پر ایک سے زائد بار مہر کا نشان لگایا ہے تو اس امیدوار کے حق میں بلاشک وشبہ ڈالا گیا ووٹ تصور ہوگا۔

۴۵۔ اگر مہر پر زیادہ سیاہی لگ جانے کی وجہ سے یا بیلٹ پیپر کے صحیح طور پر تہ نہ کرنے کی وجہ سے اصل نشان کا دوسرا نشان (عکس) کسی دوسرے امیدوار کے نام اور انتخابی نشان کی جگہ پر ہلکا سا نشان پڑ جائے اور پریذائیڈنگ آفیسر اس قابل ہو کہ وہ اصل نشان کو ثانوی نشان سے جو بیلٹ پیپر کے تہ کرنے سے لگ گیا ہے تمیز کرسکے تو وہ ایسے بیلٹ پیپر کو مشکوک نہیں سمجھے گا بلکہ اسے جس امیدوار کی جگہ میں اصل واضح نشان لگایا گیا تھا اس کے حق میں ڈالا گیا ووٹ شمار کرے گا۔

۴۶۔ اگر مہر کا نشان دو امیدواران کے ناموں کے درمیان والی لکیر پر لگایا گیا ہے تو یہ اس امیدوار کے حق میں ڈالا گیا جائز ووٹ تصور ہوگا جس کی جگہ میں مہر کا تمام یا نصف سے زائد حصہ دکھائی دے گا۔

معترضہ ووٹوں کی گنتی

۴۷۔ ایک پولنگ سٹیشن پر جو بیلٹ پیپرز بیلٹ بکس سے اور جو ''معترضہ بیلٹ پیپرز'' کے پیکٹ سے نکالے گئے ہیں، کسی طور پر یکجا نہیں کیے جائیں گے۔ پہلے ان پیپرز کا شمار کرنا ہوگا جو بیلٹ بکس سے نکالے گئے ہیں اور ہر امیدوار کے حق میں ڈالے گئے ووٹ اور گنتی سے الگ کیے گئے ووٹوں کو نوٹ کرنا ہوگا۔ تب ہر امیدوار کے جائز ووٹ اس کے نام کے پیکٹ میں رکھے جائیں گے اور گنتی سے الگ کیے گئے تمام ووٹوں کو ''معترضہ بیلٹ پیپرز'' کے پیکٹ میں رکھنا ہوگا اس کے بعد ''معترضہ بیلٹ پیپرز'' کی گنتی ہوگی۔ ہر امیدوار کا جائز معترضہ بیلٹ پیپر اس کے حاصل کردہ جائز ووٹوں میں جمع کیا جائے گا لیکن معترضہ بیلٹ پیپرز کے مشکوک ووٹ شمار نہیں ہوں گے اور باہم نتھی کر کے انہیں علیحدہ رکھا جائے گا۔ معترضہ بیلٹ پیپرز کے جائز اور گنتی سے علیحدہ کیے گئے ووٹوں کو علیحدہ سربمہر لفافوں میں رکھا جائے گا۔

گنتی کا گوشوارہ

۴۸۔ ووٹوں کی گنتی کے بعد پریذائیڈنگ آفیسر رولز سے منسلکہ فارم XIV پر گنتی کا گوشوارہ مرتب کرے گا اور انہی رولز کے فارم XV پر بیلٹ پیپرز کی گنتی کا گوشوارہ بھی مرتب کرے گا۔

۴۹۔ اگر کوئی امیدوار یا اس کا الیکشن ایجنٹ گنتی کے گوشوارہ اور بیلٹ پیپرز کی گنتی کے گوشوارہ کی نقل کے لیے استدعا کرے تو پریذائیڈنگ آفیسر اسے ان کی مصدقہ نقول فراہم کرے گا۔

۵۰۔ ہر امیدوار کے حق میں ڈالے گئے ووٹ علیحدہ پیکٹ میں ڈالے جائیں گے اور پیکٹ پر متعلقہ امیدوار کا نام اور انتخابی نشان درج ہوگا اور اس پر سرٹیفکیٹ درج ہوگا کہ اس میں کتنے بیلٹ پیپرز ڈالے گئے ہیں۔ ایسے پیکٹ کو سربمہر کرنا ہوگا۔ اسی طرح ان بیلٹ پیپرز کو علیحدہ پیکٹ میں سربمہر کرنا ہوگا جو گنتی سے علیحدہ کیے گئے ہیں اور پیکٹ پر سرٹیفکیٹ درج کرنا ہوگا کہ اس میں کتنے بیلٹ پیپرز ہیں۔ درج بالا دونوں نوعیت کے پیکٹس کو ایک بڑے پیکٹ میں رکھنا ہوگا جسے پریذائیڈنگ آفیسر سربمہر کرے گا۔

۵۱۔ پریذائیڈنگ آفیسر ایک علیحدہ سربمہر پیکٹ میں درج ذیل میں سے ہر ایک کو بند کرے گا۔

(الف) غیر جاری شدہ بیلٹ پیپرز۔

(ب) خراب شدہ بیلٹ پیپرز۔

(ج) ٹینڈرڈ بیلٹ پیپرز۔

(د) معترضہ بیلٹ پیپرز۔

(ذ) انتخابی فہرست کی نشان زدہ کاپیاں۔

(ر) استعمال کردہ بیلٹ پیپرز کی کاؤنٹر فائل۔

(ز) ٹینڈرڈ بیلٹ پیپرز کی فہرست۔

(س) معترضہ بیلٹ پیپرز کی فہرست۔

(ش) گنتی کا گوشوارہ بمطابق فارم XIV۔

(ص) بیلٹ پیپرز کی گنتی کا گوشوارہ بمطابق فارم XV۔

(ض) ایسے دیگر کاغذات جن کی ریٹرننگ آفیسر ہدایت دے۔

۵۲۔ پریذائیڈنگ آفیسر ہر گوشوارہ اور پیکٹ پر حاضر امیدوار یا اس کے الیکشن ایجنٹ کے دستخط لے گا اگر وہ اپنے دستخط کرنے پر رضامند ہو۔ گنتی سے متعلقہ تمام کارروائی کے اختتام پر پریذائیڈنگ آفیسر تمام گنتی کا گوشوارہ، بیلٹ پیپرز کی گنتی کا گوشوارہ ممکنہ سرعت کے ساتھ ریٹرننگ آفیسر کو بھیجے گا۔

۵۳۔ دیگر تمام کاغذات کے پیکٹس اور سامان کپڑے کے اس تھیلے میں ڈالے جائیں گے جس میں پولنگ اسٹیشن کا سامان وصول ہوا تھا اور اسے سربمہر کر کے مسلح حفاظت میں جلد از جلد ریٹرننگ آفیسر کے حوالے کیا جائے گا۔ سیل اور معترضہ بیلٹ پیپرز کی رقم (اگر کوئی ہے تو) پریذائیڈنگ آفیسر باخذ رسید ریٹرننگ آفیسر کے پاس جمع کرائے گا۔

فون وفیکس نمبرز آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن

<><><>

-1	جناب چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر مظفرآباد	05822-921398	فیکس نمبر: 05822-921633
-2	الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ مظفرآباد	05822-921399 05822-921164 05822-921280	فیکس نمبر: 05822-921695
-3	ڈپٹی الیکشن کمشنر پونچھ ہاؤس راولپنڈی	051-5584221	فیکس نمبر: 051-5584221